© rasailojaraid.com

پہلے سقوط بغداد پر شیخ سعدیؒ کے تاریخی مرثیہ کے چند جگر سوز اشعار موجودہ سقوط بغداد کے افسوسناک موقع پر نذر قارئین ہیں

آسماں را حق بودگر خون ببارد برزمین
برزوال ملک مستعصم امیرالمومنین

اے محمدؐ گر قیامت می برآری سرزخاک
سربرآوروین قیامت درمیانِ خلق بیں

نازنینان حرم راخون خلقِ نازنین
زاستانِ بگذشت ومارا خون دل آراستیں

زینہار ازدو گیتی و انقلاب روزگار
درخیال کس نگشتی کا نچنان گردد چنیں

دیدہ بردار اے کہ دیدی شوکت بیت الحرام،
قیصرانِ روم سربرخاک و خاقان برزمین

خون فرزندان عم مصطفٰیؐ شد ریختہ
ہم برآں خاکے کہ سلطاناں نہادندے جبیں

دجلہ خونابست زیں پس گرنہد سربرنشست
خاک نخلستان بطحا را کند باخون عجیں

روے دریا درہم آمدزیں حدیث ہولناک
می تواں دانست بررویش زبرج افتادہ چیں

نوحہ لائق نیست برخاک شہیداں' زانکہ ہست
کمتریں دولت مرایشاں را بہشت برتریں

لیکن ازروے مسلمانی وراہِ مرحمت
مہربان رادل بسوزد در فراق نازنین

حضرت مولانا شہید احمدؒ کی رحلت

جمعیت علماء اسلام کے سینئر نائب صدر اور ممتاز دینی وسیاسی رہنما سابق رکن قومی اسمبلی حضرت مولانا شہید احمدؒ گزشتہ دنوں 17 مارچ 2003 کو طویل علالت کے بعد اپنے آبائی گاؤں' کرک (سرحد) میں انتقال فرما گئے۔ مرحوم کی عمر تقریباً 77 برس تھی۔ زندگی تعلیم وتعلم اور مظلوم اور غریب انسانوں کی خدمت گزاری میں بسر کی۔ عمر بھر غلبہ اسلام کی جدو جہد کیلئے پارلیمنٹ اور سیاسی پلیٹ فارم پر جدو جہد کرتے رہے۔ دو بار قومی اسمبلی کا الیکشن اپنے علاقے کے بڑے بڑے سرمایہ داروں سے بھاری اکثریت سے جیتے۔ قومی اسمبلی میں حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ کے ساتھ تمام اہم اسلامی اور ملی ایشوز پر ساتھ دیتے رہے۔ آپؒ قومی اسمبلی میں جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی لیڈر بھی رہے۔ عمر بھر نظریاتی طور پر دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ وابستہ رہے اور درمیان میں ہر طرح کے مشکل حالات پیش آتے رہے لیکن آپ کے پایہ استقامت میں لغزش نہ آسکی۔ جس مؤقف کو حق سمجھتے تھے اسی کو آخر دم تک نبھائے رکھا۔ الغرض سیاسی میدان میں وفاداری اور وفاشعاری کے انمٹ نقوش رہتی دنیا تک چھوڑ گئے۔ آپ عزم و استقامت کے کوہ گراں تھے اور [illegible] ایک [illegible] روحانی پیر و مرشد اور رہبر و رہنما تھے۔

© rasailojaraid.com